47488 ـ میت پر سوگ منانے کے لیے سیاہ لباس پہننے کا حکم

سوال

بعض لوگ اپنے کسی قریبی کے فوت ہو جانے پر سیاہ لباس پہنتے ہیں، تو کیا یہ بدعت ہے یا کہ سنت مطہرہ سے ثابت ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

کسی کی وفات پر سیاہ لباس زیب تن کرنا سنت سے ثابت نہیں ہے، اور اسی لیے علماء کرام نے اسے بدعت میں شمار کیا ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

عورتوں کا جنازے کے ساتھ جانے اور سیاہ لباس زیب تن کرنے کا حکم کیا ہے؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی نے جواب دیا:

" عورتوں کا قلت صبر کی بنا پر جنازے کے ساتھ جانا حرام ہے، اور اس لیے بھی کہ ایسا کرنے میں فتنہ میں پڑنے اور مردوں کے ساتھ اختلاط کا خدشہ ہے.

اور مصیبت کے وقت سیاہ لباس پہننا بدعت ہے" اھ

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (17 / 329).

اور شیخ رحمہ اللہ تعالی سے یہ سوال بھی کیا گیا:

تعزیت کے لیے معین لباس مثلا عورتوں کا سیاہ لباس پہننے کا حکم کیا ہے؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کاجواب تھا:

" تعزیت کے لیے کسی خاص لباس کو متعین کرنا ہمارے خیال میں بدعت ہے، اوراس لیے بھی کہ یہ اللہ تعالی کی

تقدیر پر انسان کی ناراضگی کی خبر دیتا ہے، اور اگرچہ بعض لوگ اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے، لیکن جب سلف رحمہ اللہ تعالی نے ایسا کام نہیں کیا، اور وہ ناراضگی کے اظہار کی خبر دیتا ہے توپھر اسے ترک کرنا زیادہ اولی ہے؛ اس لیے کہ جب انسان یہ لباس پہنےگا تو سلامتی سے زیادہ گناہ کےقریب ہوگا" اھـ

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (17 / 329).

اور ان کا یہ بھی کہنا ہےکہ:

" میت کے سوگ میں سیاہ لباس پہننا بدعت اور غم کے اظہار میں شامل ہوتا ہے، اور یہ گریبان پھاڑنے اور رخسار پیٹنے کے مشابہ ہے، جسے کرنے والے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے برات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:

" جس نے گریبان پھاڑا اور رخسار پیٹے اور جاہلیت کی آواز اور پکار لگائي وہ ہم میں سے نہیں ہے" اھـ

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (17 / 414).

واللہ اعلم .